بسم اللہ الرحمن الرحیم اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ



محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی محبت دین حق کی شرط اول ہے
اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نہ مکمل ہے

اللہ و رسول (جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم) کی شان میں گستاخیاں کرنے والے بدمذہبوں کی نقاب کشائی مسمّی بہ

دیوبندیوں وہابیوں سے اہل سنت و جماعت حنفی بریلوی کا

اصل اختلاف

از قلم:

محمد فیضان الحق قادری رضوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحٰبک یا حبیب اللہ

پیغامِ صادق

- نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ (وغیرہ) فرائض کی ہمیشہ پابندی کریں۔
- اپنی شکل وصورت، ظاہر وباطن، لباس وکردار، شادی غمی، کاروبار، معاملات شریعت وسنت کے مطابق بنائیں۔
- حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا پسندیدہ لباس شلوار قمیص پہنیں اور آستین پوری رکھیں۔
- اپنے پیارے آقا ومولا حضور نبی اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام کی کثرت کریں۔
- تلاوت قرآنِ پاک سے اپنے دلوں کو منور کریں اور اپنے ایمان کی حفاظت کے لئے ترجمہ کنز الایمان پڑھیں۔
- والدین کی نافرمانی سے بچیں اور کسی پیر کامل کے ہاتھ پر بیعت کرکے روحانی نسبت حاصل کریں۔
- تعلیمات امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ پر عمل کرتے ہوئے مسلک حق اہل سنت وجماعت پر ہمیشہ کاربند رہیں۔
- سود، رشوت، چوری، چغلی، غیبت وغیرہ برائیوں سے ہمیشہ محفوظ رہیں۔
- فوٹو بازی اور فلم سازی سے پرہیز کریں۔
- اپنے چہرے پر سنتِ رسول (مُٹھی بھر) داڑھی شریف سجائیں۔
- بدمذہب، بدعقیدہ لوگوں کی صحبت میں نہ بیٹھیں۔
- جدید فیشن کی بجائے اپنے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں پر عمل کریں

کیونکہ!

ہم اُمتی ہیں رسولِ کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو کچھ اُنہیں پسند ہے وہ ہے ہمیں پسند

اُن عاشقوں کا میں ہوں ادنیٰ نیاز مند جن کو میرے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے ہر ادا پسند

از ملفوظاتِ مبارکہ

پاسبان مسلک رضا عالم باعمل
خلیفہ مجاز مفتی اعظم عالم اسلام
نائب محدث اعظم پاکستان
علامہ الحاج پیر مفتی

ابوداؤد **محمد صادق** قادری رضوی مدظلہ العالی

امیر جماعت رضائے مصطفےٰ پاکستان (گوجرانوالہ)

نوٹ: اپنی دینی ومسلکی معلومات کے لئے اہل سنت وجماعت کے بین الاقوامی محبوب ترجمان ماہنامہ رضائے مصطفےٰ کا مطالعہ فرمائیں۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الک واصحابک یا حبیب اللہ ﷺ

دیوبندیوں، وہابیوں سے
اہلسنّت وجماعت حنفی بریلوی
کا
اصل اختلاف

از قلم:

محمد فیضان الحق رضوی

نام کتاب ---------- دیوبندیوں' وہابیوں سے

اہل سنت وجماعت حنفی بریلوی کا اصل اختلاف

ازقلم ---------- محمد فیضان الحق قادری رضوی۔

تعداد ---------- 1100

صفحات ---------- 48

کمپوزنگ ---------- ساقی کمپوزنگ سنٹر گوجرانوالہ۔

قاری محمد امتیاز ساقی مجددی 03466049748

سن اشاعت ---------- شوال المکرم ۱۴۳۲ھ ستمبر 2011ء

باراشاعت ---------- اوّل

ہدیہ ----------

ملنے کے پتے:

ادارہ رضائے مصطفیٰ چوک دارالسلام گوجرانوالہ 055 4217986

مکتبہ برکات المدینہ متصل جامع مسجد بہار شریعت بہادرآباد کراچی۔

اویسی بک سٹال گوجرانوالہ۔ مکتبہ قادریہ میلادِ مصطفیٰ چوک گوجرانوالہ۔

فیضان مدینہ پبلی کیشنز کامونکی ۔ مکتبہ مہریہ کالج روڈ ڈسکہ

فہرست

بفیضان نظر

پاسبان مسلک رضا، نباض قوم، نائب محدث اعظم پاکستان

پیر طریقت، رہبر شریعت، حضرت، علامہ، مولانا، الحاج

پیر مفتی ابوداؤد **محمد صادق قادری رضوی** صاحب

امیر جماعت رضائے مصطفےٰ پاکستان

و

استاذ العلماء، استاذ محترم، حضرت علامہ

مولانا **قاری محمد اعظم مظہری** صاحب

مہتمم جامعہ اسلامیہ مظہر القرآن (منڈی یزمان ضلع بہاولپور)

انتساب

راقم الحروف فقیر رضوی اپنی اس کاوش کو

امام الآمہ، سراج الآمہ، امام المحدثین والفقہاء، جلیل القدر تابعی

سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ عنہ

و

اعلیٰ حضرت، امام اہل سنت، مجدد دین وملت، امام عاشقاں، شیخ الاسلام والمسلمین

کشتۂ عشق رسالت، وکیل احناف

امام الشاہ احمد رضا خان بریلوی صاحب علیہ الرحمۃ

و

آفتاب علم وحکمت، منبع رشد وہدایت، محدث اعظم پاکستان،

حضرت علامہ مولانا محمد سردار احمد صاحب علیہ الرحمۃ

فیصل آبادی

و

مناظر اسلام، مفکر اسلام، استاذ العلماء، حضرت علامہ

مولانا سید احمد سعید کاظمی شاہ صاحب علیہ الرحمۃ

آف ملتان شریف

و

شیخ طریقت، نائب محدث اعظم پاکستان، نقشہ اعلیٰ حضرت، فنافی الرضا،

حضرت علامہ مولانا ابو محمد محمد عبدالرشید قادری رضوی صاحب علیہ الرحمۃ

آف سمندری شریف

و

حضرت فیض ملت، مناظر اسلام، مفکر اسلام، شیخ الحدیث والتفسیر، استاذ العلماء،

مصنف کتب کثیرہ، صوفی باصفا، فیض مجسم حضرت علامہ

مولانا پیر مفتی محمد فیض احمد اویسی صاحب علیہ الرحمۃ

آف بہاولپور شریف

و

مفکر اسلام مناظر اسلام عاشق رسول، استاذ العلماء حضرت علامہ

مولانا محمد منظور احمد فیضی صاحب علیہ الرحمۃ

آف احمد پور شرقیہ

و

پیر طریقت، رہبر شریعت، استاذ العلماء، محسن اہل سنت، شیخ القرآن

حضرت علامہ غلام نبی ہمدمی رحمۃ اللہ علیہ

بانی مرکزی دارالعلوم جامعہ عتیقیہ رضویہ کلاس والہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

و

شہید ناموس رسالت، فاتح نجدیت، قاطع دیوبندیت، مجاہد ملت، شہید اہلسنت

حضرت علامہ مولانا ابوالحامد محمد اکرم رضوی صاحب علیہ الرحمۃ

آف کامونکی

کے اسماء مبارکہ سے منسوب کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں کہ جنہوں نے اپنی زندگیوں کو مسلک حق اہل سنت کے لیے وقف کر رکھا تھا۔ اور ساری زندگی دین حق کے لیے کام کرتے رہے۔

خادم اہلسنت

/

محمد فیضان الحق رضوی

تقریظ

از

محسن اہلسنّت، محقق دوراں، عالم باعمل، حضرت علامہ

مولانا ابوابراہیم حافظ **محمد نصر اللہ مدنی** صاحب

فاضل مدینہ یونیورسٹی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم. اما بعد

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نیک اعمال میں جلدی کرو ایسے فتنے ہوں گے جیسے اندھیری رات کے ٹکڑے آدمی صبح کے وقت مؤمن ہوگا اور رات کو کافر، یارات کو مؤمن ہوگا صبح کو کافر ہوجائے گا، دنیا کے بدلے میں اپنا دین بیچ دے گا۔ (مسلم شریف)

یعنی اس وقت آدمی دولت کی محبت میں اندھا ہوگا دین کی پرواہ نہیں کرے گا۔ جہاں سے پیسہ ملا اسی عقیدے کا ہوجائے گا۔

میں یہ دعویٰ سے کہتا ہوں کہ آج اہلسنّت وجماعت حنفی بریلوی کے علاوہ جتنے فرقے بھی موجود ہیں سب ڈالر اور ریال کی پیداوار ہیں۔ پیسے کی خاطر مسلمانوں کو قبر پرست اور مشرک کہا جارہا ہے حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہدائے احد کے مزار پر خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا:

خدا کی قسم مجھے اپنی امت پر شرک کا ڈر نہیں ہے۔ (بخاری ومسلم)

✿...... بلکہ ارشاد فرمایا:

جو مسلمانوں کو مشرک کہے گا خود مشرک ہو جائے گا۔

یہ لوگ خوف خدا سے عاری ہو کر صرف پیسے کی خاطر اہل محبت یا رسول اللہ کہنے والوں کو مشرک کہہ کر ان کے خلاف کتابیں لکھ کر سعودیہ سے ایڈ لے رہے ہیں۔ سعودی نجدیوں کی حکومت آج ختم ہو جائے تو وہابی بھی ختم ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو امت پر شرک کا ڈر نہیں تھا بلکہ صرف گستاخوں کا تھا۔ جس کی نشاندہی بھی فرمادی اور ان سے بچنے کا حکم بھی دے دیا۔ انہیں شیطان کا سینگ قرار دیا بلکہ فرمایا وہ قرآن پڑھنے کے باوجود دین سے خارج ہوں گے تم انہیں جہاں پاؤ قتل کردو، تمام مخلوق سے بدترین ہیں، ان کے آخری ساتھی دجال کے ساتھ نکلیں گے، تم ان کے رشتہ داری نہ کرنا نہ اُن کا نماز جنازہ پڑھنا نہ ان کے ساتھ بیٹھنا ورنہ وہ تمہیں گمراہ کردینگے اور تمہیں اپنے ساتھ جہنم میں لے جائیں گے۔ اس کی پوری تفصیل فقیر کی کتاب ''بے ادبوں کی پہچان'' میں دیکھی جاسکتی ہے۔ اس فرقہ کی علامت بھی بیان فرمادی گئی ہے کہ وہ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ دینگے۔ آج دیکھ لو خودکش حملے کون کررہا ہے؟ اور کس کو قتل کیا جارہا ہے؟ سنی علماء اور سنی عوام کو قتل کیا جارہا ہے بلکہ مزارات اولیاء کرام پر حملے کیے جارہے ہیں یہ کون لوگ ہیں ان کو پہچاننا بالکل آسان ہے۔

وہابی دیوبندی اور بعض صلح کلی ہردلعزیز بننے کے خواہش مند حضرات بھی یہ کہتے ہیں کہ یہ فروعی اختلافات ہیں، اصولی اختلافات کوئی نہیں جیسا کہ طاہر القادری

صاحب نے اپنی کتاب ''فرقہ پرستی کا خاتمہ'' میں لکھا ہے بالکل جھوٹ اور حق پر پردہ ڈالنے کے مترادف ہے اگر یہ فروعی اختلاف ہوتا توان کوقتل کرنے کا حکم نہ دیا جاتا اور یہ دین سے خارج نہ ہوتے اور یہ تمام مخلوق سے بدتر نہ ہوتے اور ان سے شادی کرنا دوستی کرنا جائز ہوتا اوران کی نماز جنازہ پڑھنا جائز ہوتا۔

معلوم ہوا کہ یہ فروعی اختلاف نہیں کیونکہ فروعی اختلاف تو رحمت ۔ہے جیسا کہ حنفی شافعی وغیرہ کا ہے۔لیکن اصولی اختلاف کی وجہ سے اعمال ضبط ہوجاتے ہیں جیسے مسلمان کوگستاخ یامشرک سمجھنا کفر ہے ایسے ہی کسی گستاخ رسول کومسلمان سمجھنا بھی کفر ہے۔اگر علماء اس فتنہ کی نشاندہی نہیں کریں گے تو یہ بھی مجرم ہوں گے۔کیونکہ ان کی خاموشی کی وجہ سے بہت سے لوگ بے دین ہوسکتے ہیں ان گستاخوں کوعوام کے سامنے ننگا کرنا محبت رسول کا اہم تقاضا ہے۔ان کے عقائد لوگوں کو بتانا یہ غیبت نہیں ہے بلکہ مسلمانوں پر واجب ہے کہ ان کے خلاف تحریری تقریری مالی جانی جہاد کیا جائے، جیسا کہ ایک نابینا آدمی کنویں میں گرنے والا ہواور کوئی اسے دیکھ رہا ہو تو اس کی جان بچانا آنکھ والے پر واجب ہے ورنہ وہ مجرم ہوگا لیکن ایمان تو جان سے بھی زیادہ اہم ہے، جان اگر چلی گئی تو اس نے ایک دن جانا ہی ہے اگر ایمان چلا گیا تو پھر واپس نہیں مل سکتا مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

بُرے اور بدعقیدہ دوست کی محبت سے دور رہو کیونکہ بدعقیدہ دوست زہریلے سانپ سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔کیونکہ سانپ ڈنگ مارے گا تو صرف جان جائے گی، بدعقیدہ اگر ڈنگ مارے گا تو جان بھی جائے گی اور ایمان بھی جائے گا۔

حضرت علامہ حافظ محمد فیضان الحق رضوی صاحب بڑے علمی دوست اور دین

کا سچا درد رکھنے والے ہیں۔انہوں نے اس ضرورت کو محسوس کیا اور اپنی استعداد کے مطابق لوگوں کے ایمان بچانے کی کوشش کی ہے اور اسی مختصر سے کتابچہ میں حق وباطل کو واضح کردیا ہے جس کو پڑھنے کے بعد اگر کسی کے دل میں ایمان کا ذرہ یا محبت رسول کا جذبہ موجود ہو تو وہ ضرور باطل عقیدہ چھوڑ کر سچا مسلک قبول کرلے گا۔اگر علامہ صاحب کی وجہ سے ایک آدمی بھی راہ راست پر آ گیا تو میں سمجھتا ہوں کہ ان کی محنت ٹھکانے لگ گئی۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو ہدایت کا ذریعہ بنائے اور صاحب کتاب کے علم وعمل اور قلم میں مزید برکتیں عطا فرمائے۔آمین ثم آمین

حافظ محمد نصر اللہ مدنی

جامع مسجد ابوحنیفہ کالج روڈ سیالکوٹ

۳ جولائی ۲۰۱۱ء بروز اتوار

0332-8028182

❀❀❀❀❀❀❀

تقریظ

از

فاتح مرزائیت، مجاہد اہلسنّت، حضرت علامہ

مولانا قاری محمد افضل باجوہ صاحب

قلعہ کالروالا (ضلع سیالکوٹ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔ اما بعد!

آج کے اس پرفتن دور میں جہاں امت مسلمہ انتہائی پرآشوب دور سے گذر رہی ہے وہاں بعض اہل علم نے فروعی مسائل کو ہوا دے کر انتشار کا سبب بنایا ہوا ہے۔ جبکہ حالات کا تقاضا یہ تھا کہ اہل علم حضرات مغربی یلغار کا مقابلہ کرنے کے لیے امت میں اتحاد و اتفاق کی سبیل نکالتے۔

لیکن مخصوص مفاد و دنیا پرست کلمہ گو لوگوں نے اہل حق بندگان خدا جل جلالہ وغلامان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشرک، بدعتی، بے دین کہنا خود پر فرض قرار دے رکھا ہے۔ اور یوں ہی بھولے بھالے عوام کو تبلیغ وجہاد کے نام پر جھانسہ دے کر بالخصوص نوجوانوں کے جذبات سے کھیل کر انتشار وافتراق بلکہ امت میں زبردست بگاڑ پیدا کرکے پاکستان کو توڑنے کی تحریک کو منظم کررہے ہیں۔ ایسے نظریات وافکار کے حامل لوگوں کی اسلام وپاکستان کے ساتھ ہمدردیاں نہ ہیں۔

جولوگ صاحب قرآن، محبوب یزداں، نبی غیب داں، آخرالزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ومعرفت کے بغیر قرآن، قرآن کی رٹ لگاتے ہیں انہیں کے بارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله یدفع بهٰذا الکتٰب اقواما و یضع به اٰخرین ۔

آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ اس قرآن کے ذریعے بعض لوگوں کو بلندی عطا فرمائے گا اور اس قرآن کے ذریعے بعض لوگوں کو تباہ وبرباد کردے گا۔

نبی کریم علیہ السلام نے جس گروہ کو شرارِ خلق فرمایا اس گروہ کے متعلق حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا قول امام بخاری علیہ الرحمۃ نے نقل فرمایا اور خارجیوں کی علامت بیان کی۔

انهم انطلقوا الی ایات نزلت فی الکفار فجعلوها علی المؤمنین ۔(بخاری شریف کتاب استتابۃ المعاندین)

خارجی اتنے گمراہ لوگ ہیں کہ جو آیتیں کافروں کی مذمت میں نازل ہوئیں ان کو مسلمانوں پر چسپاں کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے افکار ونظریات ومجلس غیر نافعہ سے محفوظ رکھے۔

مولانا محمد فیضان الحق نے اپنی استعداد کے مطابق نہایت آسان اور عام فہم انداز میں اغیار کے ساتھ اہل سنت کے اصلی اختلافات ضبط تحریر میں لانے کی سعی کی ہے

مولا تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس رسالہ کو اخیار کے نافع اور اغیار کے لیے شافع فرمائے۔ آمین۔

خاتم الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

محمد افضل باجوہ نقشبندی

خادم تحریک فدایان ختم نبوت پاکستان

۲۸ جون ۲۰۱۱ء بروز منگل

❀❀❀❀❀❀❀

تقریظ

از

حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ

پروفیسر حافظ پیر محمد حامد یار مصطفائی رفیقی صاحب

تلونڈی شریف (ضلع سیالکوٹ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللہ وکفی والصلوٰۃ والسلام علی سیدالانبیاء وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین امابعد!

زیرنظر رسالہ مولانا محمد فیضان الحق رضوی کی دردمندانہ کاوش ہے۔جس میں موصوف نے قلمی جہاد کے ذریعے بدمذہب لوگوں کی توہین آمیز عبارتوں کو جمع کر کے راہ حق کی دعوت دی ہے۔

ناچیز نے رسالہ ہذا کو چند مقامات سے پڑھا جو یقیناً توہین آمیز عبارات کو عوام کے سامنے لانے کے لیے لکھا ہے۔اس کا مقصد دجل وفریب کے پردے اٹھا کر عوام اہل سنت کو بیدار کرنا ہے کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بھی گستاخ ہیں تو تمہارے خیر خواہ کیسے ہو سکتے ہیں۔

آج کے پرفتن دور میں اعلائے کلمۃ الحق یقیناً بہت مشکل کام ہے لیکن اللہ اپنے بندوں کو حق بات کہنے کی توفیق عطا فرما دیتا ہے۔

؎ ایں سعادت بزور بازو نیست

تانہ بخشد خدائے بخشندہ

آج اسی طرح دیگر علمائے کرام کو بھی جہاد بالقلم کے ذریعے بھی حق کو واضح کرنا چاہیئے اور مختصر لٹریچر عوام اہلسنّت کے لیے کثیر تعداد میں نشر کرنا چاہیئے۔

وما توفیقی الا باللہ

صاحبزادہ حافظ محمد حامد یار مصطفائی رفیقی

(ایم اے اسلامیات، بی ایڈ، فاضل علوم اسلامیہ)

ناظم اعلیٰ دار العلوم نقشبندیہ مجددیہ (رجسٹرڈ)

آستانہ عالیہ تلونڈی عنایت خاں شریف پسرور ضلع سیالکوٹ

0346-6710146

۳ جولائی ۲۰۱۱ء

تقریظ

از

ولی کامل پیر طریقت، رہبر شریعت، فخر السادات، حضرت علامہ

مولانا صاحبزادہ سید غلام ذوالنورین جواد نوشاہی قادری.

آستانہ عالیہ کوٹلی تارڑ شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم......

راقم ناچیز نے کتاب ”دیوبندیوں، وہابیوں سے اہل سنت وجماعت حنفی بریلویوں کا اصل اختلاف“ تالیف مجاہد اسلام، حضرت علامہ مولانا فیضان الحق رضوی قادری صاحب دامت برکاتہم کو بعض مقامات سے دیکھا۔ الحمدللہ اسے مسلمان بھائیوں کے لیے ذریعہ ہدایت پایا۔ اللہ تعالیٰ اس کو قبول عام بخشے اور حضرت مؤلف کو اس پر بہترین جزاعطا فرمائے۔ آمین

آج کے پُرفتن دور میں اشد اشد ضرورت ہے کہ مسلمانوں کو بدعقیدگی سے بچایا جائے، پھر ان کے اعمال کی اصلاح کی جائے۔ اُمید ہے اس کتاب مستطاب کے ذریعے دونوں کام ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ دین متین کی صحیح اور سچی تبلیغ کی سب کو توفیق بخشے۔ آمین

فقط

صاحبزادہ سید غلام ذوالنورین جواد نوشاہی قادری

مہتمم جامعہ اسلامیہ نوشاہیہ الحسین کوٹلی تارڑ شریف

تقریظ

از

جانشین شیخ القرآن، حضرت، صاحبزادہ، حاجی

حافظ پیر محمد ضیاء المصطفیٰ عتیق صاحب

امیر تحریک فدایان ختم نبوت (ضلع سیالکوٹ)

بندہ ناچیز نے کتاب ''دیوبندیوں وہابیوں سے اہل سنت وجماعت کا اصل اختلاف'' اوّل تا آخر حرف بہ حرف پڑھا۔ زیر طبع کتاب کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے فاضل نوجوان مسلک حق اہل سنت وجماعت کے ترجمان حضرت علامہ مولانا حافظ وقاری محمد فیضان الحق رضوی صاحب زیدہ مجدہٗ مسلک حق اہل سنت وجماعت کا دردان کے دل میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے اور حضور آقائے نامدار مدنی تاجدار احمد مجتبیٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گہرا عشق ومحبت جس کا مولانا نے ابتدائے کتاب میں بھی اظہار فرمایا ہے۔

یہ درست ہے کہ بہت سارے باطل فرقوں نے خود کو اہل سنت کہلوانا شروع کردیا ہے یہ محض ایک دھوکہ اور فریب ہے اور یہ کہ مذہب حق اہل سنت وجماعت حنفی بریلوی کو ختم کرنے کا ایک مذموم عزم ہے۔ جو کہ ایسا نہیں ہوسکتا۔

موجودہ اس پرفتن دور میں حضرت مولانا کی تصنیف کردہ کتاب جو میری

نظر سے گذری ہے ایک انتہائی عمدہ اضافہ ہے۔ جو کہ مسلک حق اہل سنت وجماعت کی مکمل ترجمانی کرتے ہوئے گروہ باطلہ کا صحیح انداز میں رد کرتی ہے۔

فاضل نوجوان حضرت علامہ مولانا محمد فیضان الحق رضوی نے اپنی تحریر میں یہ کتاب وسنت اور کتب مخالف سے ثابت کیا ہے کہ ان لوگوں کا مسلک حق اہل سنت وجماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ باطل قوتوں سے ان کا تعلق ہے۔

اگر چہ یہ کتاب نہایت ہی مختصر ہے لیکن مخالفین اہلسنت کے خلاف ایک جامع تحریر اور موجودہ دور کی بہترین کاوش ہے۔ میری دعا ہے کہ مولا کریم حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ کرم کا صدقہ حضرت علامہ مولانا کے علم وعمل میں مزید برکت عطا فرمائے، اہل سنت وجماعت حنفی بریلوی کے لیے سرمائیہ حیات بنائے۔ اور آخرت میں اجر عظیم کا باعث بنائے۔ (آمین ثم آمین)

منجانب

صاحبزادہ حاجی محمد ضیاء المصطفےٰ عتیق

مہتمم مرکزی دار العلوم جامعہ عتیقیہ رضویہ

کلاس والا تحصیل پسرور

امیر تحریک فدایان ختم نبوت (ضلع سیالکوٹ)

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

تقریظ

از

حضرت مولانا

قاری عبدالرشید چوراہی صاحب

قلعہ احمد آباد (ضلع نارووال)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بندہ نے مولانا فیضان الحق رضوی قادری صاحب کے رسالہ کا مطالعہ کیا۔ مولانا نے بڑی محنت کر کے مخالفین کی کتابوں سے حوالہ جات دے کر عوام اہلسنت کے لیے انتہائی فائدہ مند رسالہ تحریر فرمایا۔

اللہ تعالیٰ اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے مولانا کی کاوش قبول فرمائے۔۔۔ آمین بجاہ رسول کریم

دعا گو!

قاری عبدالرشید چوراہی

ناظم جامعہ انوار مدینہ

قلعہ احمد آباد ضلع نارووال

❀❀❀❀❀❀❀❀

تقریظ

از

حضرت علامہ مولانا

حافظ محمد شفیق جماعتی صاحب

نارووال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ارشاد باری تعالٰی ہے:

اھدنا الصراط المستقیم

مذکورہ بالا آیت مبارکہ کے پیش نظر برادر من مولانا محمد فیضان الحق رضوی زید مجدہ نے اس گئے گزرے دور کے اندر عوام الناس کی توجہ کو اس جانب مدعو کیا ہے کہ ایک مسلمان سیدھے راستے کے اوپر اسی وقت گامزن ہوسکتا ہے جبکہ اس کے ایک ہاتھ میں توحید اور دوسرے ہاتھ میں رسالت کا دامن ہو اور اس کے ساتھ ساتھ بزرگان دین کو جن کی انتھک جدوجہد کی بدولت قرآن وحدیث کا عظیم ذخیرہ ہم تک پہنچا۔ ان کے ساتھ اپنی نسبت کو مضبوط رکھے۔

جناب رضوی صاحب نے بڑی محنت سے مخالفین کی کتابوں سے حوالے دے کر عوام کے لیے ایک فائدہ مند رسالہ تحریر فرمایا، جسے پڑھ لینے کے بعد عوام یہ فیصلہ دینے پر مجبور ہو جاتی ہے کہ واقعی دیوبندی وہابی بے ادب گستاخ اور جھوٹے ہیں اور سچا

مسلک اہلسنّت وجماعت حنفی بریلوی ہے۔

ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل قبلہ حافظ صاحب کی تحریر میں مزید اثر انگیزی پیدا فرمائے۔ آمین

خادم العلماء

علامہ حافظ محمد **شفیق جماعتی**

فاضل جامعہ نعیمیہ

ایم اے اسلامیات۔ ایم اے عربی

امام ومدرس جامع مسجد شاہ جماعت۔ نارووال

0323-4441709

نوٹ: یہ تقریظ علامہ حافظ محمد شفیق جماعتی نے شیر اہلسنّت، فاتح نجدیت، حضرت علامہ مولانا قاضی محمد یعقوب رضوی صاحب (خطیب جامع مسجد شاہ جماعت کے حکم پر لکھی)

❀❀❀❀❀❀❀

حرف آغاز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم

میرے سنی بریلوی دوستو! دیوبندی وہابی عوام کو یہ تاثر دیتے ہیں کہ ہم حق پر ہیں اور معاذ اللہ اہل سنت وجماعت بریلوی کو مشرک وبدعتی قرار دیتے ہیں۔ لیکن اہل علم پر یہ بات مخفی نہیں کہ وہابیت کی بنیاد ہی انبیاء واولیاء کی توہین پر ہے۔ دیوبندیوں اور وہابیوں سے اہل سنت وجماعت کے اصولی اختلافات کچھ ایسے ہیں کہ کوئی مسلمان بھی خالی الذہن ہوکر اس رسالے کو پڑھے تو وہ دیوبندیوں اور وہابیوں کے حق میں فیصلہ نہیں دے سکتا۔ دیوبندی، وہابی علماء اتنے ہوشیار اور چالاک ہیں کہ عوام کو مغالطہ دینے کے لیے مسئلہ حاضر وناظر، علم غیب، نور وبشر، میلاد وعرس اور ختم شریف کے موضوع پر بڑی گرج گرج کر تقریر کر کے عوام کو یہ یقین دلانے کی کوشش کرتے ہیں کہ بریلویوں سے ان باتوں میں ہمارا اختلاف ہے۔

کبھی عوام کو یہ کہتے ہیں کہ جاؤ بریلوی مولویوں سے پوچھ کر آؤ ختم شریف کہاں لکھا ہے، کبھی کہتے ہیں بریلویوں سے پوچھو انگوٹھے چومنا کس حدیث میں لکھا ہے، کبھی کہتے ہیں بریلویوں سے پوچھو گیارہویں شریف کس حدیث میں لکھی ہے، کبھی کہتے ہیں بریلوی علماء سے پوچھو قل شریف، دسواں، چہلم اور سالانہ ختم شریف کہاں لکھا ہے۔ کبھی عوام کو یہ کہتے ہیں کہ بریلوی مولویوں سے پوچھو میلاد منانا کس حدیث میں لکھا ہے، ہم میلاد نہیں مناتے تو بریلوی ہمیں گستاخ کہتے ہیں، دوستو! دیوبندیوں، وہابیوں کی یہ

باتیں بالکل جھوٹی ہیں اور سچی بات یہ ہے کہ دیوبندیوں، وہابیوں سے اہل سنت وجماعت حنفی بریلوی کا اصل اختلاف ان گستاخیوں کی وجہ سے ہے جو ان کے بڑوں نے کیں ہیں۔اس رسالہ میں وہ گستاخیاں پڑھیں اور دیوبندیوں، وہابیوں سے دور رہیں۔

یااللہ اس رسالے کو گمراہ لوگوں کے لیے ہدایت کا سبب بنا اور سنی بریلوی مسلمانوں کو دیوبندیوں اور وہابیوں کے گندے عقیدے سے بچا۔آمین

دعاؤں کا طالب!

خادم اہلسنت محمد فیضان الحق رضوی

0345-8722124==03217571318

❀❀❀❀❀❀❀❀

دیوبندیوں وہابیوں سے اہل سنت وجماعت حنفی بریلوی کا اصل اختلاف:

دیوبندیوں، وہابیوں سے ہمارا اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم انگوٹھے چومتے ہیں اور دیوبندی وہابی نہیں چومتے......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم گیارہویں شریف، قل، دسواں، چہلم اور سالانہ ختم شریف دلاتے ہیں اور دیوبندی، وہابی ختم شریف نہیں دلاتے......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم پیروں کو مانتے، پیروں کے ہاتھ چومتے اور ولیوں کے مزاروں پر حاضری دیتے ہیں اور وہابی پیروں کو نہیں مانتے، پیروں کے ہاتھ نہیں چومتے اور ولیوں کے مزاروں پر حاضری نہیں دیتے......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ، درودوسلام مصطفی جان رحمت پہ لاکھوں سلام، پڑھتے اور میلاد مناتے ہیں اور دیوبندی، وہابی درود وسلام نہیں پڑھتے اور میلاد نہیں مناتے......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نعرہ حیدری، نعرہ غوثیہ اور سرکار کی غلامی کے نعرے لگاتے ہیں اور دیوبندی، وہابی یہ نعرہ نہیں لگاتے......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم رفع یدین نہیں کرتے اور اونچی آمین نہیں کہتے ہیں اور وہابی رفع یدین کرتے اور اونچی آمین کہتے ہیں......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کی تقلید کرتے ہیں اور وہابی آپ کی تقلید یا کسی اور امام کی تقلید نہیں کرتے......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نماز میں زیر ناف ہاتھ باندھتے ہیں اور وہابی عورتوں کی طرح سینے پر ہاتھ باندھتے ہیں......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم اقامت میں حیّ علی الفلاح پر کھڑے ہوتے ہیں اور دیوبندی، وہابی اقامت شروع ہونے سے پہلے ہی کھڑے ہوجاتے ہیں......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نماز کے بعد سنتیں اور نوافل ادا کر کے اکٹھے اجتماعی دعا مانگتے ہیں اور دیوبندی، وہابی نماز کے بعد سنتیں وغیرہ ادا کر کے اپنی اپنی دعا مانگتے ہیں......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم فرض نماز کے بعد دعا سے پہلے مل کر بلند آواز سے کلمے شریف کا ذکر کرتے ہیں اور دیوبندی، وہابی فرض نماز کے بعد مل کر بلند آواز سے کلمے شریف کا ذکر نہیں کرتے......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا علم غیب مانتے ہیں اور دیوبندی، وہابی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا علم غیب نہیں مانتے......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو حاضروناظر مانتے ہیں اور دیوبندی، وہابی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو حاضروناظر نہیں مانتے......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نماز جنازہ کے بعد ہاتھ اُٹھا کر مردے کی بخشش کے لیے دعا کرتے ہیں اور دیوبندی، وہابی نماز جنازہ کے بعد ہاتھ اُٹھا کر مردے کی بخشش کے لیے دعا نہیں کرتے......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم قبر پر اذان پڑھنا جائز سمجھتے ہیں اور دیوبندی، وہابی قبر پر اذان پڑھنا ناجائز کہتے ہیں......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم تراویح بیس رکعت پڑھتے ہیں اور وہابی آٹھ رکعت تراویح پڑھتے ہیں......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بے مثل بشر اور نور مانتے ہیں اور وہابی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف بشر مانتے ہیں نور نہیں مانتے......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام اور ولیوں سے مدد مانگنا جائز سمجھتے ہیں اور دیوبندی، وہابی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام اور ولیوں سے مدد مانگنا ناجائز سمجھتے ہیں......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم اللہ کے ولیوں کا عرس مبارک کرتے ہیں اور دیوبندی، وہابی اللہ کے ولیوں کا عرس مبارک نہیں کرتے......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم فرض نماز میں امام کے پیچھے قرأت نہیں کرتے یعنی فاتحہ نہیں پڑھتے یا کوئی اور سورت نہیں پڑھتے اور وہابی فرض نماز میں امام کے پیچھے بھی فاتحہ پڑھتے قرأت کرتے ہیں......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم روزہ رکھتے وقت یہ نیت وبصوم غد نویت من شهر رمضان جائز سمجھتے ہیں اور وہابی روزہ رکھتے وقت یہ نیت جائز نہیں سمجھتے......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نکاح پڑھاتے وقت دلہے اور دلہن سے کلمے پڑھانا جائز سمجھتے ہیں اور وہابی نکاح کے وقت کلمے پڑھانا جائز نہیں سمجھتے......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نماز کے لیے زبان سے نیت کرنا جائز سمجھتے ہیں اور وہابی نماز کے لیے زبان سے نیت کرنا جائز نہیں سمجھتے......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نماز کے لیے سر پر ٹوپی پہن کر عمامہ یا پگڑی باندھ

کر نماز پڑھتے ہیں اور وہابی اکثر ننگے سر نماز پڑھتے ہیں......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نماز جنازہ میں قرأت نہیں کرتے اور وہابی نماز جنازہ میں بھی قرأت کرتے ہیں......

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نماز جنازہ کے لیے میت کا حاضر ہونا ضروری سمجھتے ہیں غائبانہ نماز جنازہ نہیں پڑھتے اور نہ ہی اسے جائز سمجھتے ہیں اور وہابی غائبانہ نماز جنازہ پڑھتے اور جائز سمجھتے ہیں......

اصل اختلاف ان باتوں کا نہیں ہے۔آپ سوچتے ہوں گے کہ پھر اصل اختلاف ہے کس چیز کا، میرے سنی بریلوی دوستو! جو باتیں یہاں بیان ہوئیں اصل اختلاف ان باتوں کا نہیں ہے۔ بلکہ اصل اختلاف گستاخیوں کا ہے جو دیوبندیوں، وہابیوں کے بڑوں نے کیں ہیں۔ان کی گستاخیاں پڑھیں اور حق وباطل کا فیصلہ خود کریں۔

اس لیے ہم سب سے پہلے اس بات کی وضاحت کردیتے ہیں کہ شاہ اسماعیل دہلوی نام نہاد شہید وہابیوں اور دیوبندیوں دونوں کا متفقہ بزرگ ہے دونوں گروہ اسے اپنا ''گرو'' سمجھتے ہیں۔اس کی شان بیان کرتے ہیں اور اپنی کتابوں میں اس کے حوالے دیتے ہیں۔اختصار کے پیش نظر ہم دونوں گروہوں سے صرف چند حوالہ جات دے کر بات کو آگے چلاتے ہیں۔

اور یہ بات ہم ان کی کتابوں سے ہی ثابت کرتے ہیں اور عوام الناس کی سہولت کے لیے کتابوں کے ساتھ ان کے صفحہ نمبر بھی درج کردیتے ہیں۔

وہابیوں کی حمایت:

وہابیوں کے شیخ الاسلام ثناء اللہ امرتسری نے شاہ اسماعیل کی حمایت کرتے ہوئے لکھا ہے:

''شاہ اسماعیل شہید پکے اہلحدیث تھے''۔ (فتاویٰ ثنائیہ ج ا ص ۳۸۴)

❁......غیر مقلد وہابی احسان الٰہی ظہیر نے شاہ اسماعیل دہلوی اور اس کی کتاب تقویۃ الایمان کی اپنی کتاب بریلویت میں تعریف کی ہے۔ملاحظہ ہو! بریلویت تاریخ و عقائد ص ۱۹۷، ۱۹۸۔

❁......وہابیہ کا ہفت روزہ ترجمان لکھتا ہے:

اللہ غریق رحمت کرے جناب مولانا اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ کو جن کے فیض سے اسلام کا یہ غریب خطہ بھی محروم نہ رہا......جس کے طفیل مذہب اہلحدیث کے نام لیواؤں کی تعداد بھی تقریباً ۴۰ گاؤں تک پہنچ گئی ہے۔

(ہفت روزہ اہل حدیث امرتسر ۲۳ نومبر ۱۹۲۸ء)

دیوبندیوں کی حمایت:

دیوبندیوں کے امام سرفراز خان گکھڑوی نے اپنی کتاب ''عبارات اکابر'' میں بار بار اسماعیل دہلوی کو ''شہید''، ''رحمۃ اللہ علیہ'' اور اپنا امام مانا ہے۔ملاحظہ ہو! ص ۵۸، ۵۹، وغیرہ وغیرہ۔

اب آپ حضرات دیکھیں جس شاہ اسماعیل دہلوی کی یہ لوگ تعریفیں کرتے نہیں تھکتے، وہ اپنی کتابوں میں اللہ تعالیٰ جل جلالہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام

رضوان اللہ علیہم اجمعین ،فرشتوں اور اولیاء کاملین کی شان میں کس طرح گستاخیاں کرتا ہے۔ پڑھیں اور فیصلہ خود کریں۔

اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی:

اللہ تعالیٰ کی شان میں وہابیوں نے گستاخی کرتے ہوئے لکھا کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔ نعوذ باللہ

وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

پس ہم نہیں مانتے کہ اللہ کا جھوٹ بولنا محال بالذات ہو ورنہ لازم آئے گا کہ انسانی قدرت اللہ کی قدرت سے زیادہ ہے۔ (یک روزہ فارسی صفحہ ۱۷،۱۸)

مسلمانو! اللہ تعالیٰ کو جھوٹا کہنے والے دیوبندی ، وہابی خود جھوٹے ، بے ادب اور گستاخ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات جھوٹ بولنے سے پاک ہے۔

مزید اگلی گستاخی پڑھیں:

اللہ تعالیٰ کی شان میں وہابیوں نے گستاخی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ بُرے وقت میں پہنچنا اللہ کی شان ہے۔ نعوذ باللہ

اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

برے وقت میں پہنچنا اللہ کی شان ہے۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۱۱)

مسلمانو! غور کرو اللہ تعالیٰ کو گندے یا برے وقت میں پہنچنے والا کہنا کتنی بڑی بے ادبی اور گستاخی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شان میں وہابیوں نے گستاخی کرتے ہوئے مزید لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ہمیشہ علم غیب نہیں۔ نعوذ باللہ

وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

سو اس طرح غیب کا دریافت کرنا اپنے اختیار میں ہو کہ جب چاہے کر لیجیے یہ اللہ صاحب ہی کی شان ہے۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۲۳)

مسلمانو! غور کرو اللہ تعالیٰ کی ذات کے متعلق کہنا کہ اللہ تعالیٰ کو ہر وقت علم غیب نہیں کتنی بڑی گستاخی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شان میں وہابیوں نے گستاخی کرتے ہوئے مزید لکھا ہے کہ اللہ کے وزن سے کرسی چرچر کرتی ہے۔ نعوذ باللہ

وہابیوں کے علامہ وحید الزمان حیدر آبادی لکھتے ہیں:

جب وہ (اللہ) کرسی پر بیٹھتا ہے تو چار اُنگل بھی بڑی نہیں رہتی ہے اور اس (اللہ) کے بوجھ سے چرچر کرتی ہے۔ (ترجمہ قرآن وتفسیر وحیدی صفحہ ۵۶)

مسلمانو! غور کرو اللہ تعالیٰ کی ذات کے متعلق گندہ ذہن گندہ عقیدہ رکھنا اور کہنا کہ اللہ کے وزن سے کرسی چرچر کرتی ہے کتنی بڑی بے ادبی اور گستاخی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شان میں وہابیوں نے گستاخی کرتے ہوئے مزید لکھا ہے کہ آخرت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار نہیں ہوگا۔ نعوذ باللہ

وہابیوں کے قاضی عبدالاحد خانپوری نے لکھا ہے:

آخرت میں دیدار باری تعالیٰ نہیں ہوگا۔ (الفیصلۃ الحجازیہ صفحہ ۲۷)

مسلمانو! غور کرو وہابی کتنے جھوٹے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے دیدار کا انکار کر رہے ہیں حالانکہ جنتیوں کو اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا لیکن وہابی کہتے ہیں اللہ کا دیدار نہیں ہوگا۔ اب آپ خود اندازہ فرمائیں کہ یہ لوگ کتنے جھوٹے ہیں۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی:

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں وہابیوں نے گستاخی کرتے ہوئے لکھا کہ نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال لانا بیل گدھے کے خیال سے بھی زیادہ بُرا ہے۔ نعوذ باللہ

وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

(نماز میں) زنا کے وسوسے سے اپنی بیوی کی مجامعت کا خیال بہتر ہے اور شیخ یا انہی جیسے اور بزرگوں کی طرف خواہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہوں اپنی ہمت کو لگا دینا اپنے بیل اور گدھے کی صورت میں مستغرق ہونے سے زیادہ بُرا ہے۔ کیونکہ شیخ کا خیال تعظیم اور بزرگی کے ساتھ انسان کے دل میں چمٹ جاتا ہے اور بیل اور گدھے کے خیال کو نہ تو اس قدر چیدگی ہوتی ہے اور نہ تعظیم بلکہ حقیر اور ذلیل ہوتا ہے اور غیر کی تعظیم اور بزرگی جو نماز میں ملحوظ ہو وہ شرک کی طرف کھینچ کر لے جاتی ہے۔

(صراط مستقیم اُردو صفحہ ۱۶۹، ۱۷۰)

مسلمانو! غور کرو وہابی کتنے بے ادب اور گستاخ ہیں، کہتے ہیں کہ نماز پڑھتے ہوئے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال لانا بیل اور گدھے کے خیال سے زیادہ بُرا ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور باقی انبیاء اور فرشتوں کی شان میں وہابیوں نے گستاخی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیاء اور فرشتے چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہیں۔ نعوذ باللہ

وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

یقین مانو کہ ہر شخص خواہ وہ بڑے سے بڑا انسان ہو یا مقرب ترین فرشتہ اس کی حیثیت شان الوہیت کے مقابلے پر ایک چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔

(تقویۃ الایمان صفحہ ۴۲)

مسلمانو! غور کرو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور باقی انبیاء اور فرشتوں کو چمار سے زیادہ ذلیل کہنا کتنی بڑی بے ادبی اور گستاخی ہے۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور باقی انبیاء کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے وہابیوں نے لکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیاء بڑے بھائی ہیں۔ نعوذ باللہ

وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں خواہ انبیاء ہوں یا اولیاء ہوں وہ سب کے سب اللہ کے بے بس بندے ہیں اور ہمارے بھائی ہیں۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۱۱۳، ۱۱۴)

مسلمانو! غور کرو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور باقی انبیاء کو بھائی کہنا کتنی بڑی بے ادبی اور گستاخی ہے۔ وہابیوں نے مزید گستاخی کرتے ہوئے لکھا کہ انبیاء و اولیاء کو سفارشی ماننے والا ابوجہل جیسا مشرک ہے۔ نعوذ باللہ

وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

جو کسی (انبیاء و اولیاء) کو اپنا وکیل اور سفارشی سمجھے سو ابوجہل اور وہ شرک میں برابر ہے۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۸)

مسلمانو! غور کرو وہابی کتنے بے ادب اور گستاخ ہیں جو کہتے ہیں کہ نبیوں ولیوں کو سفارشی سمجھنے یا سفارشی ماننے والا مشرک ہے اور مشرک بھی ابوجہل جیسا۔ نبی

پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے وہابیوں نے لکھا ہے کہ اگر خدا چاہے تو کروڑوں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر پیدا کردے۔نعوذ باللہ

وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

اس شہنشاہ (اللہ) کی تو یہ شان ہے کہ ایک آن میں ایک حکم کن سے چاہے تو کروڑوں نبی اور ولی اور جن وفرشتہ جبریل اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر پیدا کر ڈالے۔(تقویۃ الایمان صفحہ ۳۵)

مسلمانو!غور کرو وہابیوں کا یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ ایک آن میں کروڑوں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر پیدا کرسکتا ہے۔ختم نبوت پر کتنا بڑا ڈاکہ ہے کیونکہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

معلوم ہوا وہابی ختم نبوت کے بھی ڈاکو ہیں۔نبیوں اور ولیوں کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے وہابیوں نے مزید لکھا ہے کہ نبی ولی کی تعریف عام آدمی سے بھی کم کرو۔نعوذ باللہ

وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

کسی بزرگ کی تعریف میں زبان سنبھال کر بولو جو بشر کی سی تعریف ہو سو ہی کروسو اس میں بھی اختصار ہی کرو۔(تقویۃ الایمان صفحہ ۷۱،۷۲)

مسلمانو!توجہ کرو وہابی کتنے بے ادب اور گستاخ ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ نبی ولی کی تعریف عام آدمی سے بھی کم کرو۔انبیاء کرام کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے وہابیوں نے مزید لکھا ہے کہ قوم کے چودھری اور گاؤں کے زمیندار کی طرح ہر پیغمبر اپنی

امت کا سرادر ہے۔ نعوذ باللہ

وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

جیسا ہر قوم کا چودھری اور گاؤں کا زمیندار سوان معنوں کو ہر پیغمبر اپنی امت کا سرادر ہے۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۷۲)

مسلمانو! غور کرو اللہ تعالیٰ کے نبیوں کو چودھری اور زمیندار جیسا کہنا کتنی بڑی بے ادبی اور گستاخی ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں وہابیوں نے گستاخی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی چیز کا اختیار نہیں۔ نعوذ باللہ

وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کے مختار نہیں۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۴۷)

مسلمانو! توجہ کرو وہابی کتنے بے ادب اور گستاخ ہیں جو کہتے ہیں کہ جس کا نام محمد یا علی ہے اس کو کسی چیز کا اختیار نہیں۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں وہابیوں نے گستاخی کرتے ہوئے مزید لکھا ہے کہ نبی مر کر مٹی میں ملنے والا ہے۔ نعوذ باللہ

وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

میں بھی ایک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۶۹)

چیلنج:

ہم پوری دنیا کے وہابیوں، نجدیوں خطریوں کو چیلنج کرتے ہیں کہ ایسی حدیث جس کا یہ مفہوم ہو "میں بھی ایک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں" دکھائیں اور منہ مانگا

انعام حاصل کریں۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں وہابیوں نے گستاخی کرتے ہوئے مزید لکھا ہے کہ رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ نعوذ باللہ

وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۱۱۰)

مسلمانو! غور کرو وہابیوں کا یہ کہنا کہ رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا کتنی بڑی بے ادبی اور گستاخی ہے۔

وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

اللہ کے سوا کسی کو نہ مان۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۳۵)

مسلمانو! اللہ کو بھی ماننا چاہیئے اور نبیوں اور ولیوں کو بھی ماننا چاہیئے لیکن وہابی لکھتے ہیں کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ مان یہ کتنی بڑی بے ادبی اور گستاخی ہے۔

دیوبندی تبلیغی جماعت کے فضیلۃ الشیخ مولوی طارق جمیل کی بکواس:

دیوبندی تبلیغی جماعت کا فضیلۃ الشیخ مولوی طارق جمیل کہتا ہے:

ہم اپنی بات کا اعتبار جمانے کے لیے قسم اُٹھاتے ہیں اس بنیاد اور مفہوم پر اللہ سبحان اللہ ہماری رعایت کرتے ہوئے کتنا نیچے آ کے بات سمجھا رہا ہے۔

(بیانات جمیل جلد ۲ صفحہ ۶۱ طبع لاہور)

مزید لکھتا ہے:

جیسے اللہ یوں کہہ رہا ہو کہ میں بھی تمہارے ساتھ بیٹھا وا تم دونوں کا جھگڑا سن رہا تھا۔ (بیانات جمیل جلد ۲ صفحہ ۶۱)

مزید لکھتا ہے:

اللہ نے یقیناً سن لیا جیسے پاس بیٹھا تھا۔(بیانات جمیل جلد۲ صفحہ ۸۲)

مسلمانو! ذرا غور کرو مولوی طارق جمیل کے یہ الفاظ ''اللہ کتنا نیچے آ کے بات سمجھا رہا ہے''۔اللہ تعالیٰ کی بلندی اور عظمت کے خلاف نری بکواس ہے اور دوسری دو عبارتوں سے خدا تعالیٰ کا مجسم ہونا معلوم ہو رہا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ جسم سے پاک ہے۔

نوٹ: مولوی طارق جمیل کی دعا والی کیسٹ بھی مل جاتی ہے۔اس میں یہ الفاظ واضح طور پر سنے جا سکتے ہیں (اللہ) اور ہمارا تو ہے کوئی بھی نہیں۔یا اللہ ہمارا کوئی نہیں، اللہ تو ہمارے سامنے ہو، ہم تیرے پاؤں پکڑ لیں، ہم تیرے پاؤں پکڑ لیں، اللہ ہم تیری گود میں گر جائیں۔(بحوالہ دعا پنڈی بھٹیاں کیسٹ)

مسلمانو! مولوی طارق جمیل کی اس بکواس سے تو اللہ تعالیٰ کا مجسم ہونا ثابت ہو رہا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ جسم سے پاک ہے۔دوستو! یہ وہی طارق جمیل ہے جس پر دیوبندیوں کو بڑا فخر ہے اور دیوبندی اسے بڑا اچھا خطیب سمجھتے اور فضیلۃ الشیخ مانتے ہیں دوستو! فیصلہ کرو جس گروہ کا فضیلۃ الشیخ دین اسلام کے بنیادی عقیدہ توحید سے جاہل ہو باقی علماء عوام دیوبند کا کیا کہنا......وہابیوں نے نبیوں اور ولیوں کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ سب انبیاء اور اولیاء ذرہ ناچیز سے بھی گھٹیا ہیں۔نعوذ باللہ

وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

اللہ کی شان بہت بڑی ہے کہ سب انبیاء و اولیاء اس کے روبرو ذرہ ناچیز سے بھی کمتر ہیں۔(تقویۃ الایمان صفحہ ۶۳)

مسلمانو! توجہ کرو اللہ تعالیٰ کے نبیوں اور ولیوں کو ذرہ ناچیز سے بھی کم تر کہنا کتنی بڑی بے ادبی اور گستاخی ہے۔

دیوبندی حکیم الامت مولوی اشرفعلی تھانوی نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی گستاخی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پاگلوں، گدھوں اور جانوروں جیسا علم ہے۔ نعوذ باللہ

دیوبندی مولوی اشرفعلی تھانوی لکھتے ہیں:

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل علم غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور ہی کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید وعمر بلکہ صبی ومجنون بلکہ جمیع حیوانات وبہائم کے لیے بھی حاصل ہے۔ (حفظ الایمان صفحہ ۸)

مسلمانو! غور کرو یہ لوگ کتنے بے ادب اور گستاخ ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کو پاگلوں، گدھوں اور جانوروں کے علم کے ساتھ ملا رہے ہیں۔ دیوبندی محدث خلیل احمد سہانپوری نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرتے ہیں لکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم سے ملک الموت اور شیطان کا علم زیادہ ہے۔ نعوذ باللہ

دیوبندی محدث خلیل احمد سہارنپوری لکھتے ہیں:

غور کرنا چاہیئے کہ شیطان وملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا

ایمان کا حصہ ہے شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی فخر عالم کے وسعت علم کی کون سی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔(براہین قاطعہ صفحہ ۵۱)

مسلمانو! غور کرو دیوبندی کتنے بے ادب اور گستاخ ہیں جو کہتے ہیں کہ ملک الموت اور شیطان کا علم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے علم سے زیادہ ہے۔ دیوبندی مولوی قاسم نانوتوی نے انبیاء کرام کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ انبیاء سے اُمتی عمل میں بڑھ جاتے ہیں۔ نعوذ باللہ

دیوبندی مولوی قاسم نانوتوی لکھتے ہیں:

انبیاء اپنی اُمت سے اگر ممتاز ہوتے ہیں تو علوم ہی میں ممتاز ہوتے ہیں باقی رہا عمل اس میں بسا اوقات بظاہر اُمتی مساوی ہو جاتے ہیں بلکہ بڑھ جاتے ہیں۔

(تحذیر الناس صفحہ ۵)

مسلمانو! توجہ کرو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور باقی انبیاء کرام کے متعلق یہ گستاخی کرنا اور کہنا کہ امتی عمل میں نبیوں سے بڑھ جاتے ہیں کتنی بڑی بے ادبی اور گستاخی ہے۔ دیوبندی محدث خلیل احمد سہارنپوری نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُردو زبان دیوبندی علماء سے سیکھی ہے۔ نعوذ باللہ

دیوبندی محدث خلیل احمد سہارنپوری لکھتے ہیں:

ایک صالح فخر عالم علیہ السلام کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوئے تو

آپ کو اُردو میں کلام کرتے دیکھ کر پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کلام کہاں سے آ گئی آپ تو عربی ہیں فرمایا کہ جب سے مدرسہ دیوبند سے ہمارا معاملہ ہوا ہم کو یہ زبان آ گئی سبحان اللہ اس سے رتبہ اس مدرسہ کا معلوم ہوا۔ (براہین قاطعہ صفحہ ۲۶)

مسلمانو! غور کرو دیوبندی کتنے بے ادب اور گستاخ ہیں جو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا شاگرد کہتے ہیں دوستو! اللہ تعالیٰ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام زبانیں خود سکھائیں ہیں لیکن دیوبندی کہتے ہیں کہ اُردو زبان مدرسہ دیوبند سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھی ہے۔ یہ کتنی بڑی گستاخی ہے۔ دیوبندی مولوی قاسم نانوتوی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کا انکار کر دیا۔ نعوذ باللہ

دیوبندی مذہب کے مولوی قاسم نانوتوی لکھتے ہیں:

اگر بالفرض آپ کے زمانے میں بھی کہیں اور نبی ہو جب بھی آپ کا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے۔ (تحذیر الناس صفحہ ۱۴)

مولوی قاسم نانوتوی نے یہ بھی لکھا کہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔

(تحذیر الناس صفحہ ۲۵)

مسلمانو! غور کرو ان عبارتوں پر دیوبندیوں نے ختم نبوت کا انکار کر کے مرزائیوں کا ساتھ دیتے ہوئے کہا کہ اگر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بھی کوئی نبی پیدا ہو تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت میں پھر بھی کچھ فرق نہیں پڑے گا۔ اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے کے بعد بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ

فرق نہ آئے گا۔

مسلمانو! ایمانداری سے بتاؤ ان عبارتوں میں مرزائیوں کی حمایت ہے کہ نہیں؟ بولو...... ہے...... کیونکہ مرزائی بھی ختم نبوت کا انکار اسی طرح کرتے ہیں جس طرح دیوبندیوں نے کیا ہے۔ معلوم ہوا دیوبندی ختم نبوت کے منکر اور مرزائیوں کے ساتھی ہیں۔ میرے عزیز سنی بریلوی دوستو! ان گستاخیوں کی وجہ سے ہم دیوبندی، وہابی مولویوں کو بے ادب اور گستاخ کہتے ہیں۔ یہ گستاخیاں جو آپ نے پڑھی ہیں یہ دیوبندیوں، وہابیوں کی کتابوں سے لکھی گئی ہیں اگر کسی کو کوئی شک ہو تو ہم دیوبندیوں وہابیوں کی کتابوں سے یہ گستاخیاں دکھا سکتے ہیں۔

دیوبندیوں وہابیوں کا اعتراض:

بعض دیوبندی، وہابی مولوی یہ کہتے ہیں کہ گستاخیاں ہمارے بڑوں نے کی ہیں اب اس میں ہمارا کیا قصور ہے، ہمیں بے ادب، گستاخ کیوں کہتے ہو؟

رضوی کی طرف سے جواب:

ہم کہتے ہیں تم اپنے بڑوں کو جنہوں نے گستاخیاں کیں اُن کو اپنا پیشوا لیڈر اور راہنما کیوں مانتے ہو، تم ان کی تعریف کیوں کرتے ہو، اور یہ کیوں کہتے ہو کہ ہمارے اشرفعلی تھانوی صاحب بڑے اچھے عالم اور نیک بزرگ تھے اور مولانا قاسم نانوتوی صاحب بھی بڑے اچھے عالم اور نیک بزرگ تھے اور مولوی اسماعیل دہلوی کے متعلق یہ کیوں کہتے ہو کہ ہمارے مولانا شاہ اسماعیل شہید بھی بڑے اچھے عالم اور نیک بزرگ تھے۔ دیوبندیو، وہابیو! اگر کوئی تمہاری گستاخی کرے یا تمہارے والدین کی گستاخی کرے

تو اُسے بھی اچھا اور نیک کہو گے۔یقیناً تم اُسے اچھا اور نیک کبھی نہیں کہو گے۔تو پھر تم شرم کرو حیا کرو بے شرم اور بے حیا نہ بنو کہ تمہارے مولویوں نے اللہ تعالیٰ اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور باقی انبیاء کرام اور اولیاء کرام کی شان میں گستاخیاں کیں ہیں۔لیکن تم پھر بھی اُنہیں نیک اور اچھا کہہ رہے ہو، مولوی اشرفعلی تھانوی کا لکھا ہوا قرآن پاک کا ترجمہ اور لکھی ہوئی کتابیں اور باقی گستاخ مولویوں کی کتابیں پڑھتے ہو آخر کیوں؟

دیوبندیو، وہابیو! اعلان کرو، جگہ جگہ اعلان کرو، ہر شہر میں اعلان کرو، ہر گاؤں میں اعلان اور کہو کہ جنہوں نے گستاکیاں کیں ہیں وہ بے ادب ہیں گستاخ ہیں ہمارا اُن کے ساتھ کوئی تعلق نہیں اور اپنے مولویوں کا نام لے کر لوگوں کو بتاؤ کہ مولوی اشرفعلی تھانوی بے ادب اور گستاخ ہے، مولوی قاسم نانوتوی بے ادب اور گستاخ ہے، مولوی اسماعیل دہلوی بے ادب اور گستاخ ہے، مولوی خلیل احمد انبیٹھوی بے ادب اور گستاخ ہے، مولوی رشید احمد گنگوہی بے ادب اور گستاخ ہے

مولوی رشید احمد گنگوہی نے گستاخیوں والی کتاب تقویۃ الایمان کے بارے میں کہا اس (کتاب) کا رکھنا اور پڑھنا اور عمل کرنا عین اسلام ہے۔

(فتاویٰ رشیدیہ صفحہ ۱۹۳،۱۹۲)

دیوبندیو۔وہابیو! اپنے بے ادب گستاخ مولویوں کے بارے میں یہ کہو کہ ہمارے یہ مولوی بے ادب اور گستاخ ہیں ہمارا ان کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔پھر ہم موجودہ دیوبندیوں، وہابیوں کے بارے میں کہیں گے کہ واقعی تم بے ادب اور گستاخ نہیں ہو۔

عاق نامہ:

اخبارات پڑھنے والے جانتے ہیں کہ اخبار میں عاق نامہ لکھا ہوتا ہے، باپ کہتا ہے کہ میں اپنے بیٹے کو بوجہ نافرمانی عاق کرتا ہوں۔ آئندہ میں اس کے کسی قول فعل، لین دین کا ذمہ دار نہیں ہوں، دیوبندی، وہابی بھی اسی طرح عاق نامہ لکھیں کہ ہمارے فلاں فلاں مولوی یعنی مولویوں کے نام لکھ کر کہیں کہ ہمارے یہ مولوی گستاخ ہیں بوجہ گستاخی ہم ان کو عاق کرتے ہیں۔ آئندہ ہم ان کے کسی قول وفعل کے ذمہ دار نہیں۔ ان مولویوں نے جو گستاخیاں کیں ہیں۔ ہم ان کو حق بھی نہیں سمجھتے اور نہ گستاخیوں پر ہمارا ایمان ہے۔ بلکہ گستاخیوں کی وجہ سے ہم ان مولویوں سے ہر رشتہ تعلق ختم کرتے ہیں دیوبندی، وہابی یہ تحریر لکھ کر ہمیں دیں اور تقریریں میں بھی لوگوں کو بتائیں اور سنائیں کہ ان گستاخ مولویوں سے ہمارا کوئی تعلق رشتہ نہیں۔ پھر ہم موجودہ دیوبندیوں اور وہابیوں کو گستاخ نہیں کہیں گے، میلاد منائیں یا نہ منائیں، ختم شریف دلائیں یا نہ دلائیں، انگوٹھے چومیں یا نہ چومیں، ہم گستاخ نہیں کہیں گے۔ کیونکہ اصل اختلاف گستاخیوں کا ہے۔

دیوبندی وہابی عوام:

دیوبندیوں وہابیوں کی عوام یعنی مولویوں کے علاوہ عام لوگ جو دیوبندیوں اور وہابیوں کی عوام جو اپنے آپ کو دیوبندی وہابی کہلاتی ہے۔ دیوبندی، وہابی مولویوں کے پیچھے نمازیں پڑھتی ہے ایسی عوام کو اگر پتا ہو کہ جن مولویوں کے پیچھے ہم نمازیں پڑھتے ہیں یہ دیوبندی، وہابی مولوی اپنے بے ادب گستاخ مولویوں کی گستاخیاں جاننے

کے باوجود اُن کو اپنا لیڈر، پیشوا اور راہنما مانتے ہیں تو پھر ایسی عوام کو بھی بے ادب اور گستاخ کہا جائے گا۔ اگر یہ عوام دیوبندیوں، وہابیوں کے گندھے عقیدے سے توبہ کر کے سچا مسلک سنی بریلوی قبول کرے اور گستاخ مولویوں کو اپنا راہنما ماننے والے دیوبندی، وہابی مولویوں کے پیچھے نماز نہ پڑھے، اُن سے ہر تعلق ختم کر دے، تو ایسی عوام کو پھر ہم مبارکیں دیں گے، سچے مسلک کی کہ اللہ نے تمہیں سچا مسلک نصیب فرمایا۔

اہم پیغام صلح کلیوں کے نام:

بعض لوگ جو اپنے آپ کو کہتے بھی سنی ہیں اور دیوبندیوں، وہابیوں کے پیچھے نمازیں بھی پڑھ لیتے ہیں ایسے لوگ ساتھ یہ بھی کہتے ہیں کہ پڑھنی تو نماز ہے، جس کے پیچھے مرضی پڑھ لیں، سب ٹھیک ہیں، سب کے پیچھے ہو جاتی ہے۔

تو ایسے لوگوں سے گزارش ہے کہ اگر آپ واقعی سنی بریلوی ہیں تو دیوبندی، وہابی مولویوں کے پیچھے ہرگز نماز نہ پڑھا کرو اور ان کی تقریریں بھی ہرگز نہ سنا کرو، سنیوں بریلویوں کی نماز دیوبندی وہابی مولویوں کے پیچھے ہرگز نہیں ہوتی۔ اس لیے دیوبندی وہابی مولویوں کو ٹھیک بھی نہیں کہنا چاہیئے ان کی تقریریں بھی نہیں سننی چاہیئں اور ان کے پیچھے نمایں بھی نہیں پڑھنی چاہیئں کیونکہ دیوبندی وہابی مولوی گستاخیاں کرنے والوں کو اپنا لیڈر، پیشوا اور راہنما مانتے ہیں۔ اور گستاخیاں کرنے والوں کو بے ادب و گستاخ نہیں کہتے۔ اس لیے ان کے پیچھے نماز نہ پڑھا کرو۔ ان کی تقریریں نہ سنا کرو اور کو ان کو ٹھیک بھی نہ کہا کرو۔ بس سنی بریلوی مولویوں کے پیچھے پانچ وقت نماز پابندی سے پڑھا کرو اور بس سنی بریلوی مولویوں کی ہی تقریریں سنا کرو۔

دیوبندی، وہابی مولویوں کی چالاکی:

بعض دیوبندی، وہابی مولویوں نے اپنے گستاخ مولویوں کی گستاخانہ عبارات اپنی کتابوں میں لکھی بھی ہیں مگر چالاکی دکھاتے ہوئے اُن کی تاویلیں کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ اُن کا ذہن گستاخی کا نہیں تھا اُن کی مراد گستاخی کرنا نہ تھی۔ میں پوچھتا ہوں ان دیوبندی، وہابی مولویوں سے کہ تمہارے گستاخ مولوی تو بہت عرصہ پہلے کے مرمٹ گئے ہیں تمہیں آج ان کے ذہنوں اور مرادوں کا کیسے پتا چل گیا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں تو تم یہ کہتے ہو کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو دیوار کے پیچھے کا علم نہیں مگر خود علم غیب کا دعویٰ کرتے ہوئے اپنے گستاخ مولویوں کی صفائی پیش کر رہے ہو کہ اُن کا ذہن گستاخی کا نہ تھا ان کی مراد گستاخی کی نہ تھی۔ حالانکہ عبارتوں سے واضح طور گستاخیاں ثابت ہو رہی ہیں۔ مگر پھر بھی بعض دیوبندی، وہابی مولوی گستاخانہ عبارتوں کی تاویلیں کرتے ہیں۔ دیوبندیو، وہابیو! تم تو کہتے ہو کہ اللہ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا تو پھر تمہیں غیب کا کیسے پتا چل گیا۔ ان کے ذہنوں اور مرادوں کا کیسے پتا چل گیا۔ دیوبندیوں اور وہابیوں میں اگر ہمت ہے تو میری بات کا جواب دیں اور دوسری بات یہ ہے کہ گستاخی کرنے والے کی نیت، ذہن، مراد، مطلب اور سوچ کو نہیں دیکھا جاتا بلکہ گستاخی کو دیکھا جاتا ہے۔

ایک مثال:

میں آپ کو ایک مثال دیتا ہوں فیصلہ خود کر لینا اگر کوئی بندہ کسی شخص کو ناحق مار مار کر زخمی کر دے یا قتل کر دے تو لوگ اُس سے پوچھیں کہ تم نے اس شخص کو ناحق مار مار

کر زخمی کیوں کیا یا ناحق قتل کیوں کیا ہے؟ تو وہ بندہ آگے سے یہ جواب دے کہ میری نیت، میرا ذہن، میری مراد اس شخص کو زخمی یا قتل کرنے کی نہ تھی یعنی میرا ذہن ٹھیک تھا، میری مراد ٹھیک تھی، میں نے غلط ارادے سے اس کو زخمی نہیں کیا یا غلط ارادے سے اس کو قتل نہیں کیا۔

تو قارئین بتاؤ! لوگ اُسے ظالم یا قاتل کہیں گے یا نہیں؟ بولو..... ضرور کہیں گے..... لوگ تو کہیں گے پاگل کہیں کے زخمی یا قتل کر کے اب تو ہمیں اپنے ارادے، نیت اور مرادیں بتا رہا ہے کیونکہ ظالم یا قاتل کے ارادے، نیت یا مراد کو نہیں دیکھا جاتا۔

قارئین توجہ کرو! دیوبندی، وہابی مولویوں نے اللہ تعالیٰ اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور اولیاء کرام کی شان میں جو گستاخیاں کیں ہیں۔ ہم گستاخیوں کی وجہ سے دیوبندیوں، وہابیوں کو بے ادب اور گستاخ کہتے ہیں اگر دیوبندی، وہابی مولوی تاویلیں کریں اور کہیں کہ ہمارے مولویوں کی نیت، ارادہ اور مراد ٹھیک تھی تو ہم دیوبندیوں، وہابیوں کی یہ بات ہرگز نہیں مانتے کیونکہ گستاخی میں نیت ارادے یا مراد کو نہیں دیکھا جاتا۔

آخری پیغام سنی بریلوی بھائیوں کے نام:

میرے سنی بریلوی بھائیو! دیوبندی، وہابی اصل اختلاف چھپانے کے لیے لوگوں کی توجہ اصل اختلاف سے ہٹانے کے لیے کبھی کہتے ہیں، بتاؤ! ختم شریف کس حدیث میں لکھا ہے؟ کبھی کہتے ہیں بتاؤ! ولیوں کا عرس کس حدیث میں لکھا ہے؟ کبھی کہتے ہیں بتاؤ! انگوٹھے چومنا کس حدیث میں لکھا ہے؟ یہ ساری باتیں دیوبندی، وہابی

اس لیے کرتے ہیں کہ لوگ ان مسائل میں اُلجھے رہیں اصل اختلاف کی طرف آنے کا لوگوں کو موقع اور ٹائم ہی نہ ملے۔

دوستو! دیوبندی، وہابی جب ایسی باتیں کریں تو انہیں بتاؤ کہ ہمارا تم سے اصل اختلاف گستاخیوں کا ہے، انگوٹھے چومنے، ولیوں کا عرس کرنے، اور ختم درود کا اصل اختلاف نہیں اور یہ بھی کہو ہمارے کئی سنی بریلوی انگوٹھے نہیں چومتے یا عرس نہیں کرتے یا ختم نہیں دلاتے تو ہم ان کو گستاخ نہیں کہتے۔

دیوبندیو، وہابیو! تمہیں بھی ہم انگوٹھے نہ چومنے یا ولیوں کا عرس نہ کرنے یا ختم نہ دلانے کی وجہ سے گستاخ نہیں کہتے بلکہ گستاخیوں کی وجہ سے گستاخ کہتے ہیں کیونکہ اصل اختلاف گستاخیوں کا ہے۔

یا اللہ اس رسالے کو دیوبندیوں، وہابیوں کے لیے ہدایت کا سبب بنا، انہیں اپنے گندھے عقیدے سے توبہ کر کے سنی بریلوی مسلک اختیار کرنے کی توفیق عطا فرما اور سنی بریلوی مسلمانوں کو دیوبندیوں، وہابیوں کے گندھے عقیدے سے بچا۔

ہمیں اپنے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت عطا فرما اور ان کے اسوہ حسنہ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما۔

آمین

وما علینا الا البلاغ المبین

طالبانِ دعا:

۱) استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا قاری محمد اعظم مظہری صاحب۔

۲) جانشین شیخ القرآن حضرت علامہ حافظ پیر محمد ضیاء المصطفٰے عتیق صاحب۔

۳) حضرت مولانا علامہ محمد عبد الرحمان کیلانی۔ (میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ)

۴) حضرت مولانا علامہ قاری عبد الرشید چوراہی۔ (قلعہ آحمد آباد ضلع نارووال)

۵) حضرت مولانا علامہ ماسٹر محمد عارف شاکر رضوی۔ (سرانوالی ضلع سیالکوٹ)

۶) حضرت مولانا علامہ ماسٹر محمد محمود احمد تھلوی رضوی۔ (سرانوالی ضلع سیالکوٹ)

۷) حضرت مولانا علامہ محمد سجاد رضوی صاحب۔ (نواں پنڈ ڈونگیاں شریف ضلع نارووال)

۸) قاری محمد اقبال ہمدمی صاحب۔ (میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ)

۹) قاری محمد سعید جاوید ہمدمی صاحب۔ (سترہ سندواں ضلع سیالکوٹ)

۱۰) جناب ماسٹر غلام حیدر صاحب۔ (چک اسحاق ضلع سیالکوٹ)

۱۱) جناب محمد اقبال نقشبندی مجددی رفیقی صاحب۔ (چک اسحاق ضلع سیالکوٹ)

۱۲) جماعت رضائے مصطفٰے آف چک اسحاق ضلع سیالکوٹ۔